مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اپنے ضمیر کا قتل مت کرو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

جب الله عزّوجلّ نے انسان کو پیدا فرمایا، اُس ﷻ نے اسے دیگر مخلوقات پر افضل بنایا، یعنی ایک بلند ترین رُتبہ عطا کیا۔ اور اُس ﷻ نے اس کے اندر ہر قسم کی اچھائی ڈال دی۔ اور، نفس بھی ڈالا۔ اُس ﷻ نے انسان کے اندر نفس کو بھی رکھا۔ جیسے ہم ہمیشہ کہتے ہیں، نفس برائی چاہتا ہے۔ لیکن الله ﷻ نے انسان کے اندر ایک ایسی چیز بھی رکھی جو برائی نہیں چاہتی — وہ ہے ضمیر۔ ہر شخص کے پاس ضمیر ہوتا ہے، چاہے وہ مسلمان ہو یا کافر۔ ہر ایک کے اندر یہ ضمیر رکھا گیا ہے، جو الله عزّوجلّ نے انسان میں رکھا ہے۔ اُس ﷻ نے یہ اس لیے رکھا تاکہ وہ سوچ سمجھے اور ناانصافی سے عمل نہ کرے۔ اُس ﷻ نے انسان کے اندر رحمت اور شفقت بھی پیدا کی۔

لیکن ان سب کاموں کو کرنے کے لیے، انسان کو اپنے نفس پر قابو پانا ضروری ہے۔ کیونکہ جب انسان کے اندر ضمیر ہوتا ہے، تو وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا، کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا، کسی کا مال ناحق نہیں لیتا، اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے۔ اس کے بعد، اُس کا ایمان آہستہ آہستہ بڑھتا ہے، اور آخرِکار، اُس کو ہدایت حاصل ہوتی ہے — اکثر یہی ہوتا ہے۔

لیکن اگر ضمیر نہ ہو، تو انسان نیک اعمال نہیں کرتا، چاہے وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔ اگر وہ مسلمان بھی ہو، بےضمیر شخص نہ حقوق پہچانتا ہے، نہ قانون، نہ یہ جانتا ہے کہ کیا حلال ہے اور کیا حرام۔ ایسے لوگ کہتے ہیں "میں مسلمان ہوں"، پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں، کبھی کبھی حج بھی کرتے ہیں، مگر جب ضمیر نہ ہو، تو وہ اپنے نفس کے پیچھے چل پڑتے ہیں اور اسی کے غلام بن جاتے ہیں۔

اسی لیے یہ الله عزّوجلّ کی حکمت ہے۔ اُس ﷻ کی حکمت انسان کے سمجھ سے بالاتر ہے۔ انسان کی عقل اسے مکمل طور پر سمجھ نہیں سکتی۔ الله ﷻ فرماتا ہے: "وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ" اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی" (القرآن ۱۷:۷۰) اور فرمایا: "میں نے انسان کو سب سے اعلیٰ درجہ دیا، حسین صفات کے ساتھ پیدا کیا۔ ہم نے انہیں زمین اور سمندر میں عزت دی۔" انسانیت کہاں سے آتی ہے؟ انسانیت ضمیر سے آتی ہے۔ اگر ضمیر نہ رہے، تو انسانیت ختم ہوجاتی ہے۔ پھر انسان ہر عمل اپنے نفس کے لیے کرتا ہے۔

لہٰذا، تم اکثر غیروں کو دیکھتے ہو کہ ان کے اندر ضمیر باقی ہوتا ہے۔ وہ ایسے اچھے کام کر جاتے ہیں جو اکثر مسلمان نہیں کرتے۔ لوگ پوچھتے ہیں، "یہ کہاں سے آتا ہے؟" یہ ان کے ضمیر سے آتا ہے — وہی

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ضمیر جو اللہ عزّوجلّ نے انسان کے اندر رکھا ہے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کچھ مسلمان ظلم کرتے ہیں، دھوکہ دیتے ہیں، فریب اور برائی میں مبتلا ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ ان کا ضمیر مرچکا ہے؛ انہوں نے اپنے ضمیر کا قتل کردیا ہے۔

بےشک اگر تم اپنا ضمیر مار دو، تو اسے دوبارہ زندہ کرنا بہت مشکل ہے۔ لیکن اگر تم اسے بچا لو، تو وہ تمہارے لیے فائدہ کا سبب بنے گا۔ تمہارے اعمال عظیم ہوں گے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ تم اللہ ﷻ اور ہمارے رسول ﷺ کے حضور مقبول ہو جاؤ گے۔ ایسا شخص جو ضمیردار اور شفیق ہو، وہی اللہ عزّوجلّ، ہمارے نبی ﷺ، اولیاء اور مؤمنین کے نزدیک محبوب ہوتا ہے۔

یہی بات اصل میں اہم ہے۔ ورنہ یہ مال و دولت جو تم نے لوگوں سے دھوکے، چوری اور فریب سے حاصل کی، اس کا تمہیں کوئی فائدہ نہیں۔ اللہ عزّوجلّ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں، ضرورت تمہیں ہے۔ لوگوں کو چاہیے کہ اپنا ضمیر دوبارہ زندہ کریں تاکہ وہ سکون پائیں۔ لوگ کہتے ہیں، "جس کا ضمیر صاف ہوتا ہے، اس کا دل بھی صاف ہوتا ہے۔" اگر تمہارا ضمیر صاف ہے، تو تمہارا دل مطمئن رہے گا۔

اللہ ﷻ ہمیں بےضمیر لوگوں میں شامل نہ کرے، اِن شاء اللہ۔ اور اللہ ﷻ سب کو ہدایت دے تاکہ وہ اس خوبصورت چیز (اپنے ضمیر) کا قتل نہ کریں، اِن شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

قرآن ختم، تسبیحات، سورتیں، آیات اور دلائل الخیرات کے ختم کی تلاوت کی گئی۔ جو کچھ نیک اعمال اور صدقات ہیں، ہم ان سب کا ثواب پہلے حضور ﷺ، اہلِ بیت، صحابہ، تمام انبیاء، اولیاء اور اصفیاء کو ہدیہ کرتے ہیں۔ اور اپنے مشائخ کو بھی۔ یہ سب ان تک پہنچے، اِن شاء اللہ۔ جن لوگوں نے تلاوت اور ذکر کیا، ان کے نیک مقاصد پورے ہوں، دنیا و آخرت کی خوشی کے لیے، اور شفا کے لیے۔ یہ سب خیر کا ذریعہ بنے، اِن شاء اللہ۔ لوگوں کے لیے فائدہ اور ہدایت کا وسیلہ بنے۔ اللہ ﷻ ہمیں لوگوں کے شر اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں بلند رتبے عطا فرمائے۔ اور وہ ﷻ امام مہدی علیہ السلام کو بھیجے، اِن شاء اللہ۔

بِحُرْمَةِ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربّانی
۱۰ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۱۸ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول

مولانا شيخ محمد عادل رباني

www.mawlanasultan.org